الدرس الاوّل

الشّہورُ الاسُلامِیَّةُ

(۱) محرم الحرام	(۲) صفر المظفر
(۳) ربیع الاوّل	(۴) ربیع الثانی
(۵) جمادی الاولیٰ	(٦) جمادی الاُخریٰ
(۷) رجب المرجّب	(۸) شعبان المعظّم
(۹) رمَضان المبارك	(۱۰) شوال المکّرم
(۱۱) ذو القعدة	(۱۲) ذو الحجّة

ہدایت برائے معلم : بچوں کو مہینوں کے نام زبانی یاد کرانے پر خصوصی توجہ دی جائے اور یہ کہ کون سا مہینہ کس نمبر پر ہے، نیز ہر مہینے کی خصوصیت استاذ اپنے طور پر طلبہ کو بتلائیں۔

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الشَّهرُ الاوّلُ مِن السَّنةِ الاسلاميةِ محرم الحرام، فيه اُستُشهِدَ الامامُ حسينُ بنُ عليٍ رضىَ اللّٰهُ عنهما۔

و الشهرُ الثانىُ صفر المظفر و هو مِن اشهرِ الحُرُمِ و تُوفىَ فيه العالمُ الهندى الفريدُ الشيخ محمد عارف حسينؒ دربنجوى۔ والشهرُ

الثالثُ ربيعُ الاوّل و فيه وُلِد النبىُّ صلى اللّٰه عليه وسلمَ۔

و وُلد الشيخُ الكبيرُ عَبدُالقادر الجِيلانى رحمةُ اللّٰه عَليهِ فى ربيعِ الثانى۔

وجمادىُ الاولىٰ شهرٌ خامسٌ و جمادىُ الاُخرىٰ شهرٌ سادسٌ

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

مِـن السَّـنةِ الاسْـلامِيَّةُ وَ رَجَبُ المُرجَّب؛ هٰذا الشهرُ الذى أُسرِىَ فِيهِ الـنَّبىُّ صَـلَى الـلّٰـهُ عليهِ وسلمَّ منَ المسجدِ الحرامِ الَى المسجد الاقصىٰ و مِنه الى سدرةِ المنتهىٰ و فرضت الصلوٰةُ فيه۔

وشعبانُ المعظمُ شهرٌ عظيمٌ فيهِ ليلةُ البرأةِ و كان النبىُّ صلى

اللّٰهُ عليهِ وسلمَّ يَصُومُ فيه كثيراً۔

وَ رمَضانُ المُبارَكُ، شهرُ صومٍ و صلوٰةٍ، شهرٌ مباركٌ أُنزِل فيه القرآنُ و فيهِ ليلةُ القدر و هى خيرٌ من الفِ شهرٍ۔

تَـزَوَّجَ رسولُ اللّٰهِ صَلى اللّٰه عليهِ وسلَّم السيدةَ عائشةَ الصِّدِّيقة

فِی شَوال و اوّل یومِہٖ یومُ عیدٍ لِلمُسلِمِینَ و ذو القعدۃِ و ذو الحجّۃِ مِن اشہرِ الحجِّ۔

حل لغات:

الشہر	–	ماہ، مہینہ
السنۃ	–	سال
استشہد	–	شہید کر دیے گئے
وُلد	–	پیدا ہوئے
توُفی	–	وفات پائی
الفرید	–	انوکھا، یکتا
اُسریٰ	–	راتوں رات لے جائے گئے
مسجد حرام	–	کعبہ (مکہ)
مسجد اقصیٰ	–	بیت المقدس (فلسطین)
سدرۃ المنتہیٰ	–	عرش کے قریب ایک درخت
فرضت	–	فرض کی گئی
الصلوٰۃ	–	نماز
لیلۃ البرأۃ	–	شبِ براُت
کان یصوم	–	روزہ رکھتے تھے، رکھتا تھا

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

كثيراً	–	بکثرت، بہت زیادہ
صوم	–	روزہ
انزل	–	نازل کیا گیا
خير	–	بہتر
اَلف	–	ہزار
تزوج	–	شادی کی

مشق

(۱) عربی مہینے کے ناموں کو زبانی یاد کیجیے۔

(۲) خالی جگہوں میں مہینوں کے نام لکھئے :

محرم الحرام، .... ، ربیع الاوّل، ربیع الثانی ....،

...........، رجب المرجب ....، رمضان المبارک،

شوال المکرم، .... ، ذوالحجۃ۔

(۳) مہینوں کی ترتیب صحیح کریں:

شوال المكرم	رجب المرجب	محرم الحرام
جمادی الاوّل	ربيع الثانی	صفر المظفر

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

ربیع الاوّل　　رمضان المبارك　　جمادی الثانی

ذوالحجة　　ذوالقعده　　شعبان المعظم

(۴) مہینوں کو نمبر سے ملایئے:

۱	ذوالحجه
۲	شوال المکرم
۳	رجب المرجب
۴	رمضان المبارك
۵	محرم الحرام
٦	صفر المظفر
۷	ربیع الاوّل
۸	ربیع الثانی
۹	جمادی الاوّل
۱۰	جمادی الثانی
۱۱	ذوقعده
۱۲	شعبان

(۵) نیچے دیے گئے سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

۱- فی ای شہر تزوج النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم عائشۃ الصدیقۃ رضؓ ؟

۲- فی ای شہر ولد الشیخ عبدالقادر الجیلانی ؟

۳- متیٰ اسری النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ؟

۴- فی ای شہر فرضت الصلوٰۃ ؟

۵- ای شہر شہر صوم ؟

۶- أی لیلۃ خیر من الف شہر؟

۷- متیٰ استشہد الامام حسین رضی اللّٰہ عنہ ؟

(۲) مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ عربی میں کیجیے۔

شب قدر ہزار مہینہ سے بہتر ہے۔

قرآن رمضان میں نازل ہوا۔

اللہ کے رسول ﷺ سدرۃ المنتہیٰ تک لے جائے گئے۔

شعبان ایک عظیم مہینہ ہے۔

صفر دوسرا مہینہ ہے۔

رمضان روزہ کا مہینہ ہے۔

کیا تم روزہ رکھتے ہو؟

© BSTBPC WEB COPY. NOT TO BE PUBLISHED

(۳) خالی جگہوں کو نیچے دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

ولد الفرید محرم اشہر رسولﷺ من شہر

الشہر الاوّل .... الحرام۔

فی ربیع الاوّل .... النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم۔

و توفی فیہ العالم الہندی .... الشیخ محمد عارف حسین۔

جمادی الثانی .... سادسٌ .... السنۃ۔

تزوج .... السیدۃ عائشۃ رضی اللّٰہ عنہا فی شوال۔

ذوالحجۃ من .... الحج۔

☆☆☆

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الثانی

الشهور الانجليزية / الميلادية

(۱) يَنايَر	(۲) فَبُراير
(۳) مارس	(۴) ابريل
(۵) مايو	(٦) يونيو
(۷) يُوِلِيو	(۸) أغُسطُس
(۹) سبتمبر	(۱۰) اكتوبر
(۱۱) نوفمبر	(۱۲) ديسمبر

ہدایت برائے معلم : بچوں کو مہینوں کے نام زبانی یاد کرانے پر خصوصی توجہ دی جائے اور یہ کہ کون سا مہینہ کس نمبر پر ہے، نیز ہر مہینے کی خصوصیت استاذ اپنے طور پر طلبہ کو بتلائیں۔

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

☜ يَنايَر اوّل شهورِ السَّنةِ الميلادِيَّةِ و هوشهرُ بردٍ شديدٍ فی الهندِ۔ و قامَتُ فيهِ الجَمهوريَّةُ الهِندِيَّةُ۔

☜ فَبراير هو اصغرُ شهورِ السَّنةِ و فی هذا الشهرِ وُلِد رئيسُ الوزراءِ

السّابق مُرار جِی دِيسَائی۔

☜ مَارس هو الشهرُ الثالثُ مِن السَّنةِ المِيلادِيَّةِ و فی هذا الشّهرِ عِيدُ الالوانِ ۔

☜ اَبريل هو الشهرُ الرابعُ و فيهِ ولد الدكتورُ بيم راؤ اسبيد كر مؤسسُ دستُورِ الهِند۔

☜ مايو الشهرُ الخامسُ و هو شهرُ الصيفِ و شهرُ عُطلَةٍ لِلمدارِسِ الحُكومِيَّةِ۔

☜ يُونيو هوالشّهرُ السادسُ يَنضُجُ فى هذا الشهرِ الانُبَجُ و هو سيّدُ الفَوَاكِهِ۔

يُـوليو هو شهرُ فصلِ مطرٍ فى وَلَايَتِنَا و يَزْرَعُ فيهِ الفلاحونَ شعِيرَ الارُزِّ۔

☜ اَغُسطُس هو شهرُ مهرِ جانٍ لِلهِند لأن الهندَ اسْتَقَلَت فيهِ من ايدِى الاِنجليزِيين۔

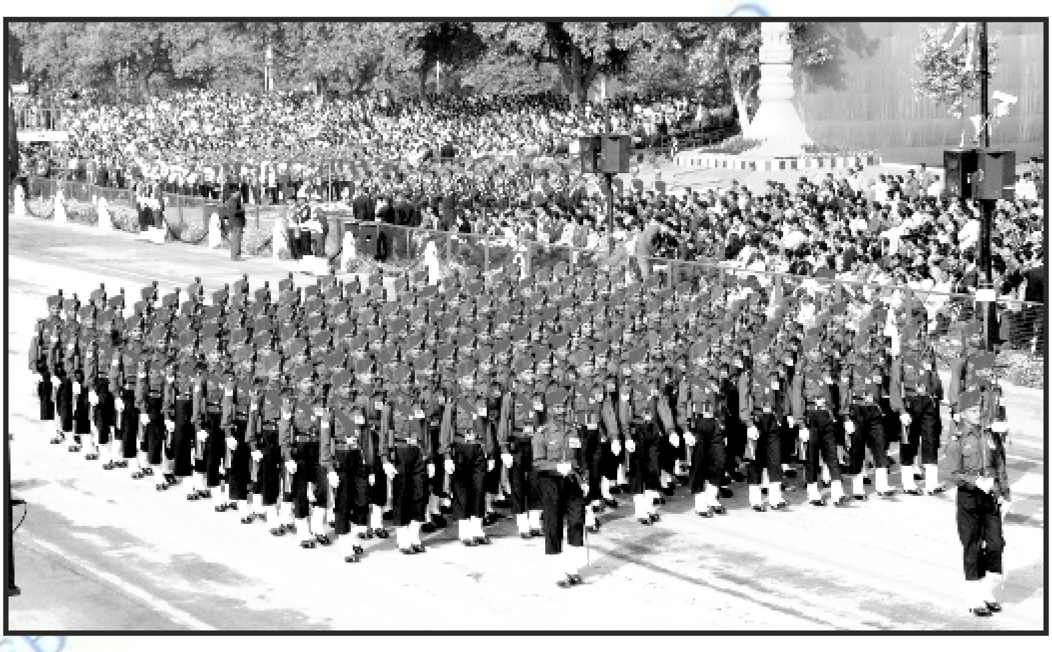

☜ سِبتمبر هوالشهرُ التَّاسِعُ الميلادىُّ فيه وُلِد رادا كِرشنَن وهو مُعلمٌ كبيرٌ۔

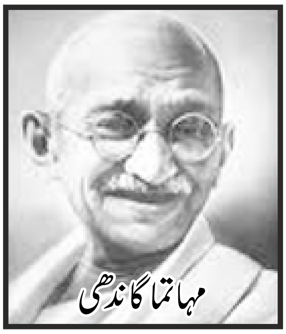
مہاتما گاندھی

☜ اَكتوبر هو الشّهرُ العاشِرُ وُلِدَ فيهِ ثَلٰثَةُ رجالٍ من زعماءِ الهندِ؛ منهم بطلُ اِستقلال الهندِ مَهاتَما غاندى و المُصلِحُ الكبيرُ السّيد احمَد خان مؤسّس الجامعةِ الاسلامِيَّةِ بِعلِى كَره و القاعدُ العِلمِىُّ الشَّهيرُ بالرجلِ الصّاروخِى اے. بى. جے. عبُد الكلام رئيس الجمهوريةِ الهندِيَّةِ السابق۔

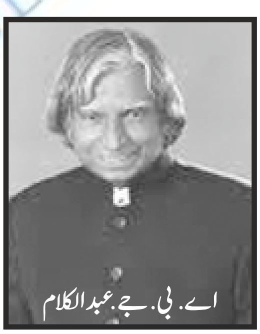
اے. بی. جے. عبدالکلام

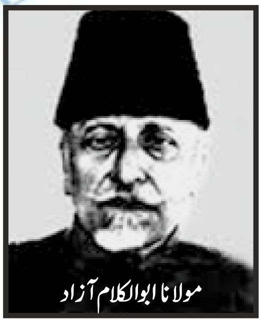
مولانا ابوالکلام آزاد

☜ نوفمبر هو الشهرُ الحادِى عَشرَ وُلِدَ فيه غُرو نانك و وزيرُ التعليم الاوّل لِلهندِ المُستَقِلَّةِ مولانا ابوالكلام آزاد۔

☜ ديسَمبر هو شهر اَخِيرُ لِلسَّنةِ المِيْلادِيَّة وُلِدَ فيه نبىُ اللّٰهِ عِيسىٰ بنُ مريمَ و هو شهرُ الشّتَاءِ فى الهندِ۔

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

حل لغات :

يناير	جنوری
فبراير	فروری
يونيو	جون
يوليو	جولائی
اغسطس	اگست
برد	ٹھنڈک، سردی
اصغر	سب سے چھوٹا
رئيس الوزراء	وزیر اعظم
السّابق	سابق
عيد الالوان	ہولی
الالٰه	معبود، بھگوان
مؤسس	بنیاد رکھنے والا، بنانے والا
دستور	آئین
صيف	گرمی
انبج	آم
ينضج	پکتا ہے
فواكه	میوہ، پھل (فاکہۃ کی جمع)
فصل مطر	موسم برسات
ولاية	صوبہ، ریاست

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

يزرع	–	بوتا ہے
الفلاح	–	کسان
شعير الارز	–	دھان
استقلت	–	آزاد ہوئی
زعيم	–	لیڈر
اشتهر	–	مشہور ہوا
سيغ	–	سکھ
عيد النور	–	دیوالی

مشق

(۱) انگریزی مہینوں کے عربی نام یاد کیجیے۔

(۲) خالی جگہوں میں مہینوں کے نام لکھیں:

يناير، فبراير ....، ابريل، ....، ....، يوليو،

اغسطس، ....، اكتوبر، ....، ديسمبر۔

(۳) مہینوں کی ترتیب صحیح کیجیے:

ديسمبر، اغسطس، يوليو، نياير، يونيو، فبراير، نوفمبر، اكتوبر،

مارس، مايو، ابريل، سبتمبر۔

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

(۴) مہینوں کو نمبروں سے ملائیے:

۱	اغسطس
۲	دیسمبر
۳	ینایر
۴	مایو
۵	مارس
۶	یولیو
۷	ابریل
۸	یونیو
۹	نوفمبر
۱۰	فبرائر
۱۱	اکتوبر
۱۲	سبتمبر

(۵) نیچے درج سوالوں کے جواب عربی میں دیجیے۔

۱- ای شہر شہر مارس؟

۲- ما ھو الشہر السّادس ؟

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

۳– ما هو شہر الاوّل المیلادی ؟

۴– ما هو شہر الشتاء ؟

۵– ما هو الشہر الصیف ؟

٦– فی ای شہر استقلت الہند ؟

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

جون گرمی کا مہینہ ہے۔

مہاتما گاندھی اکتوبر میں پیدا ہوئے۔

ہولی مارچ میں ہوتی ہے؟

عیسیٰ علیہ السلام دسمبر میں پیدا ہوئے۔

ہندوستان اگست میں آزاد ہوا۔

آم جون میں پکتا ہے۔

☆☆☆

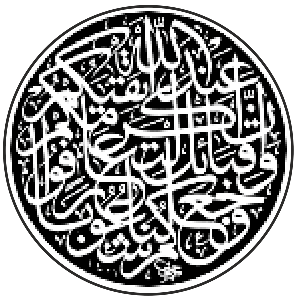

© BSTBPC
WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الثالث

الكلمة

زبان سے نکلنے والے بامعنی الفاظ کو عربی میں کلمہ کہتے ہیں۔ کلمہ کی تین قسمیں ہوتی ہیں:

(ا) اسم (۲) فعل (۳) حرف

ا- اسم: اسم اس کلمہ کو کہتے ہیں، جس کے معنی ومفہوم تو سمجھ میں آئے مگر اس سے کسی زمانہ کا علم نہ ہوتا ہو۔ جیسے: کَلْبٌ (کتا)، قِطٌّ (بلی)، بِنْتٌ (لڑکی)، رَجُلٌ (مرد)، دَارٌ (گھر)، سُوْقٌ (بازار)، مَدْرَسَةٌ وغیرہ۔ ان میں سے ہر لفظ کا ایک معنی ہے مگر اس سے کسی زمانہ کا علم نہیں ہوتا۔

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

۲۔فعل: اگر کسی کلمہ سے زمانہ کا بھی علم ہوتا ہو تو اس کو فعل کہتے ہیں، فعل کا تعلق زمانہ سے ہوتا ہے، اس لیے کہ انسان کا کوئی بھی کام تین زمانوں سے خالی نہیں ہوتا۔ یا تو وہ کام گزرے ہوئے زمانہ میں ہوا ہوگا، یا آنے والے زمانہ میں ہوگا یا پھر موجودہ زمانہ میں۔ گزرے ہوئے زمانہ میں ہوئے کام کو فعل ماضی کہتے ہیں۔ جیسے: ضَرَبَ (اس نے مارا)، نَصَرَ (اس نے مدد کی)، قَامَ (وہ کھڑا ہوا)، فَتَحَ (اس نے کھولا) وغیرہ۔

آنے والے زمانہ میں ہونے والے کام کو مستقبل کہتے ہیں اور موجودہ زمانہ میں ہونے والے کام کو حال کہا جاتا ہے۔ حال اور مستقبل دونوں معنی کو ادا کرنے کے لیے جو فعل استعمال ہوتا ہے اس کو فعل مضارع کہتے ہیں۔ جیسے:

یَضْرِبُ	=	وہ مارتا ہے یا مارے گا
نَنْصُرُ	=	ہم مدد کرتے ہیں یا کریں گے
یَفْتَحُوْنَ	=	وہ لوگ کھولتے ہیں یا کھولیں گے
یَقُوْمَانِ	=	وہ دو لوگ کھڑے ہو رہے ہیں یا کھڑے ہوں گے

اسی طرح فَعل کے باب میں فعل امر اور فعل نہی کا بھی تذکرہ آتا ہے۔ فعل امر میں مخاطب کو کوئی کام کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ جیسے:

اِرْجِعُوا	=	تم سب لوٹ جاؤ
اُخْرُجْ	=	تم نکلو، باہر آؤ

WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED © PSTBPC

تَوَضَّأُوا = تم لوگ وضو کرو

فعل نہی میں مخاطب کو کسی کام سے روکا جاتا ہے۔ جیسے:

لَا تَکْذِبْ = تم جھوٹ مت بولو

لَا تَضْحَکُوا = تم لوگ مت ہنسو

لَا تَتْرُکْ = تم لوگ مت چھوڑو

لَا تَکْسَلَا = تم دونوں سستی مت کرو

اس سلسلہ کی جملہ تفصیلات اپنی اس کتاب میں آپ الگ الگ عنوان کے تحت تفصیل کے ساتھ پڑھیں گے۔

۳-حرف: وہ کلمہ ہے، جس کا معنی ومفہوم کسی دوسرے کلمے سے ملے بغیر پورا نہ ہوتا ہو۔ جیسے:

من (سے)، عن (سے)، حتیٰ (تک)، اِلیٰ (تک)، فی (میں) وغیرہ

اس میں سے کسی ایک کا بھی معنی دوسرے لفظ سے ملے بغیر سمجھ میں نہیں آتا ہے۔

(اس کی مکمل تفصیلات آپ کو اوپر کے درجوں میں ملیں گی۔)

نیچے دی گئی عبارت کو غور سے پڑھیں:

"اَیُّھَا الْمَلِكُ کُنَّا قومًا اَھْلَ جَاھِلِیَّۃٍ۔ نَعبُدُ الاَصْنَامَ وَ نَأکُلُ الْمَیتَۃَ وَ نَقْطَعُ الاَرْحَامَ، وَ نُسِيُ

الج قوَارَ، وَكُنّا عَلىٰ ذٰلِكَ۔ حَتّٰي بَعَثَ اللّٰهُ اِلَينَا رَسُوْلاً مِّنّا نَعرِفُ نَسَبَه وَ صِدْقَهٗ وَ اَمَانَتَهٗ وَ عَفَافَه"۔

مذکورہ بالا عبارت میں اسم فعل اور حرف میں سے ہر ایک چیز موجود ہے۔ جیسے :

الملك، قوما، جاهلية، الاصنام، الميتة، الارحام، الجوار، الله، رسول، نسب، صدق، امانة، عفاف اسم ہیں۔ اس لیے کہ ان کا بذات خود معنی ومفہوم تو واضح ہے لیکن ان میں کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا۔

اسی طرح نعبد، نأکل، نقطع، نسی، بعث، نعرف جیسے الفاظ فعل ہیں۔ اس لیے کہ ان میں زمانہ بھی پایا جاتا ہے۔

اسی طرح نعبد، نأکل، نقطع وغیرہ کو فعل مضارع کہیں گے، کیوں کہ ان میں زمانہ مستقبل و حال کا معنی موجود ہے۔

علی، حتیٰ، من یہ حروف ہیں۔ اس لیے کہ ان میں سے کوئی بھی لفظ ایسا نہیں، جو دوسرے لفظ سے ملے بغیر اپنا مکمل معنی ومفہوم ادا کرتا ہو۔

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED